روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 8 فروری 2012ء 15 ربیع الاول 1433 ہجری 8 تبلیغ 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 33

کمالات علمی وعملی کا اصل

حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ (متوفّٰی 1297ھ) نے رسالہ ''قبلہ نما'' تحریر فرمایا ہے کہ

''عالم امکان کمالات علمی ہوں یا کمالاتِ عملی، دونوں میں خاتم الانبیاء اصل اور مصدر ہے اور سوا اس کے جو کوئی کچھ کمال رکھتا ہے وہ دریوزہ گر خاتم الانبیاء ہے۔''

(قبلہ نما صفحہ 64 حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ مطبع مجتبائی دہلی 1315ھ)

جلسہ سالانہ قرآنی تعلیم کو جاننے اس پر عمل کرنے اور ایمان وایقان میں بڑھنے کے لئے منعقد کیا جاتا ہے

رسول کریم ﷺ کا اسوۂ حسنہ ہی انسانیت کے لئے راہ نجات ہے

شیطان سے بچنے کے لئے تقویٰ، خوف خدا، خشیت الٰہی اور اخلاص و وفا کی ضرورت ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا 88 ویں جلسہ سالانہ بنگلہ دیش سے لندن سے اختتامی خطاب 5 فروری 2012ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 88 ویں جلسہ سالانہ بنگلہ دیش 2012ء کے موقع پر مورخہ 5 فروری 2012ء کو لندن سے براہ راست اختتامی خطاب فرمایا۔ حضور انور طاہر ہال بیت الفتوح میں پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3 بجے تشریف لائے۔ اس موقع کے لئے سٹیج خصوصی طور پر تیار کیا گیا تھا۔ مکرم فیروز عالم صاحب مربی سلسلہ نے سورۃ حٰم سجدہ کی آیات 34 تا 37 کی تلاوت اور بنگالی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ بعدازاں مکرم محمد زبیر صاحب نے حضرت مسیح موعود کا منظوم اردو کلام ترنم سے پیش کرنے کے بعد اس کا بنگالی زبان میں ترجمہ کیا گیا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطاب فرمایا۔ جس کا ساتھ ساتھ محترم فیروز عالم صاحب بنگالی زبان میں ترجمہ پیش کرتے رہے۔ اس کے علاوہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ساری دنیا میں نشر کیا گیا۔ جس سے دنیا کے کونے کونے میں بسنے والے کروڑوں احمدیوں نے استفادہ کیا۔ ڈھاکہ بنگلہ دیش سے بھی لائیو سٹریمنگ کے ذریعہ جلسہ گاہ کے نظارے براہ راست دکھائے گئے۔

حضور انور نے خطاب کے آغاز میں فرمایا کہ بنگلہ دیش کی جماعت کا جلسہ سالانہ آج ختم ہو رہا ہے۔ گزشتہ سال انتظامیہ کی اجازت سے کھلی جگہ پر جلسہ سالانہ کیا گیا تھا۔ مگر مخالفین کی شرارت اور انتظامیہ کی جانبداری کی وجہ سے یہ جلسہ سالانہ ختم کرنا پڑا اور باقی کا جلسہ پرانی جگہ پر ہی کیا گیا۔ احمدیوں نے اپنے جلسہ کو خدائی مدد سے مکمل کیا۔ پس مخالف ہمارے ایمانوں کو نہیں چھین سکتے۔ دنیا کے ہر کونے میں بسنے والا احمدی جب خدا کو گواہ ٹھہرا کر حضرت مسیح موعود سے عہد بیعت پر قائم ہو جاتا ہے تو دنیا کی کوئی طاقت اسے ایمان سے نہیں ہٹا سکتی اور اس پیغام کو دنیا میں پھیلنے سے روک نہیں سکتے۔ کوئی طاقت جماعت احمدیہ کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتی کیونکہ خدا تعالیٰ نے خود اس پیغام کو دنیا میں پھیلانے کا وعدہ فرمایا تھا اور دنیا گواہ ہے کہ مخالفت کے باوجود یہ پیغام دنیا کے کونے کونے میں پہنچ چکا ہے۔

حضور انور نے آنحضرت ﷺ کے اسوۂ حسنہ کی چند ایک مثالیں پیش کیں۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ انسانیت کی قدروں کو قائم کرنے والے تھے۔ آپؐ غریبوں اور بے سہاروں کی پناہ گاہ تھے۔ یتیموں اور بیواؤں کا سہارا تھے۔ بھوکوں کو کھانا کھلانے والے تھے اور اپنے حسن کلام سے مخالفین کے دل لبھانے والے تھے۔ دنیا میں امن و آشتی کے قیام کے لئے اپنے حقوق چھوڑ دیتے تھے۔ اپنوں اور غیروں کی عزت، مال اور جان کی حفاظت کرنے والے تھے۔ غرضیکہ جو قرآنی تعلیم لے کر آئے تھے۔ اپنے قول وفعل سے ایسا حسین اسوہ قائم کر دیا جو رہتی دنیا کے لئے نمونہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ نے بھی آپؐ کے اسوہ کی کامل اتباع اور پیروی کرتے ہوئے حقوق اللہ اور حقوق العباد کو قائم کیا۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی محبت کے حصول کے لئے اتباع رسولؐ کا حقیقی ادراک حاصل کیا۔ یہ وہ لوگ تھے جن کے دلوں میں تقویٰ تھا۔ جو خدا کو دیکھتے تھے اور خوف اور خشیت رکھتے ہوئے خدا تعالیٰ تک پہنچنے کی تڑپ دلوں میں رکھتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ سارے انسانوں اور زمانوں کے لئے رسول تھے۔ آپ کا اسوہ ہی راہ نجات ہے اور اس پر عمل کرنے کے لئے تقویٰ، خوف خدا اور خشیت الٰہی کی ضرورت ہے اور اس پر قائم رہنے کے لئے اخلاص و وفا کی ضرورت ہے اور شیطان کی چالوں سے بچنے کی ضرورت ہے۔ چونکہ رسول اللہ ﷺ تمام انسانوں اور زمانوں کے لئے رسول تھے اس لئے آپ کی تعلیم یعنی قرآن کریم کی حفاظت کا بھی خدا نے وعدہ فرمایا اور ہر زمانے میں اولیاء کے ذریعہ انسانیت کی ہدایت کے لئے قرآنی تعلیم پھیلتی رہی۔ ان اولیاء نے عملی نمونے قائم کر کے دنیا کو ہدایت دی۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کے ذریعہ ایک ایسی جماعت کو قائم کر دیا گیا ہے جو تقویٰ اور اتباع رسولؐ کے نمونے دکھائیں۔ پس ہمارے جلسے اسی مقصد کے لئے ہونے چاہئیں کہ ہم اللہ اور رسول کی باتیں سنیں اور حضرت مسیح موعود نے تقویٰ کے جو اسلوب سکھائے ہیں ان پر چلیں اور اسوۂ رسول ﷺ پر چلنے کی جو راہنمائی ملتی ہے اس پر چلیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدی آنحضرت ﷺ کی

باقی صفحہ 2 پر

ہفتہ تعلیم القرآن

سال 2012ء کا پہلا ہفتہ تعلیم القرآن مورخہ 10 تا 16 فروری 2012ء منایا جا رہا ہے۔ تمام امراء، صدران و سیکرٹریانِ تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسبِ پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منائیں۔ ''ہفتہ قرآن'' کا مختصر پروگرام درج ذیل ہے۔ مقامی حالات کے مطابق اس میں بہتر تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

☆ دوران ہفتہ نماز تہجد سے آغاز اور نماز با جماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے، ہر فردِ جماعت روزانہ کم از کم دو رکوع تلاوت کر کے ترجمہ بھی پڑھے۔ مؤرخہ 10 فروری 2012ء کا خطبہ جمعہ قرآن کریم کے فضائل و برکات، تعلیم القرآن اور ہماری ذمہ داریوں کے متعلق دیا جائے۔

☆ دورانِ ہفتہ عہدیداران (خصوصاً سیکرٹری تعلیم القرآن) گھروں کا دورہ کر کے احبابِ جماعت کا جائزہ لیں کہ ہر فرد جماعت روزانہ تلاوت قرآن کریم کرے خصوصاً کمزور اور سست افراد سے رابطہ کر کے روزانہ تلاوت کی اہمیت کی طرف توجہ دلائیں۔

☆ سیکرٹری تعلیم القرآن اس امر کا جائزہ لیں کہ آپ کی جماعت میں جو ابھی تک ناظرہ قرآن نہیں جانتے ان کو قرآن کریم پڑھانے کا فوری انتظام کریں۔ ناظرہ نہ جاننے والوں کی ایک معین فہرست تیار کر کے ان کو مستقل بنیادوں پر قرآن کریم پڑھانا شروع کریں۔

☆ ناظرہ قرآن کلاسز اور ترجمہ قرآن کلاسز کا جائزہ لیں، اس میں بھرپور حاضری کی کوشش کریں، اگر کلاسز نہیں ہو رہیں تو دورانِ ہفتہ جاری کریں۔

☆ دورانِ ہفتہ ایک اجلاس عام منعقد کرائیں جس میں فضائل و برکاتِ قرآن کا تذکرہ ہو، اس میں ذیلی تنظیموں کے ممبران کو بھی شامل کریں۔ نیز مقابلہ تلاوت، مقابلہ حفظ قرآن اور مقابلہ نظم (از منظوم کلام حضرت مسیح موعود بابت قرآن کریم) کے پروگرام بنائیں۔

☆ دورانِ ہفتہ فضائلِ قرآن کے بارے میں درس دیے جائیں۔

☆ ہفتہ قرآن پر عمل کر کے اس کی رپورٹ ماہانہ رپورٹ تعلیم القرآن ماہ فروری 2012ء کے ہمراہ ارسال کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

مشعل راہ

قریبی رشتہ داروں اور یتامیٰ سے حسن سلوک کرو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 23رجنوری 2004ء کے آغاز میں سورۃ النساء کی آیت 37 تلاوت کے بعد فرمایا۔

جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری عبادت کرو اور اس طرح عبادت کرو کہ جو عبادت کا حق ہے۔ یہ چھوٹے بت یا بڑے بت یا دلوں میں بسائے ہوئے بت تمہیں کسی طرح بھی میری عبادت سے روک نہ سکیں۔ پھر والدین سے حسن سلوک کا حکم ہے، ان سے حسن سلوک کرو۔ اور اس حسن سلوک کا بھی مختلف جگہوں پر مختلف پیرایوں میں ذکر آیا ہے۔ پھر فرمایا کہ یہ دو بنیادی باتیں ہیں اگر تم میں پیدا ہو گئیں تو پھر آگے ترقی کرنے کے لئے اور منازل بھی طے کرنی ہوں گی۔ دین کی صحیح تعلیم پر عمل کرنے کے لئے تم نے اخلاق کے اور بھی اعلیٰ معیار دکھانے ہیں۔ اگر یہ معیار قائم ہو گئے تو پھر تم حقیقی معنوں میں (۔) کہلانے کے مستحق ہو اور اگر یہ معیار قائم کر لئے اور اپنے اندر اعلیٰ اخلاق پیدا کر لئے تو پھر ٹھیک ہے تم نے مقصد پا لیا اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن گئے اور انشاء اللہ بنتے رہو گے اور اگر یہ اعلیٰ معیار قائم نہ کئے اور تکبر دکھاتے رہے اور ہر وقت اسی فکر میں رہے کہ اپنے آپ کو میں کسی طریقے سے نمایاں کروں تو یاد رکھو کہ یہ باتیں اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہیں۔ پھر تو حقوق العباد ادا کرنے والے نہیں ہو گے بلکہ اپنی عبادتوں کو ضائع کرنے والے ہو گے۔ اگر حسن خلق کے اعلیٰ معیار قائم نہ کئے تو اس کے ساتھ ساتھ اپنی عبادتوں کو بھی ضائع کر رہے ہو گے۔ اور وہ معیار کیا ہیں جو اللہ تعالیٰ ہم سے چاہتا ہے کہ ہم قائم کریں۔ فرمایا وہ معیار یہ ہے کہ تم قریبی رشتہ داروں سے حسن سلوک کرو۔ وہ قریبی رشتہ دار جو تمہارے ماں باپ کی طرف سے تمہارے قریبی رشتہ دار ہیں، تمہارے رحمی رشتہ دار ہیں۔ پھر جو شادی شدہ لوگ ہیں ان کی بیوی کی طرف سے یا بیوی کے خاوند کی طرف سے رشتہ دار ہیں یہ سب قرابت داروں کے زمرہ میں آتے ہیں اور ان رشتوں سے حسن سلوک کا عورت اور مرد کو یکساں حکم ہے، ایک جیسا حکم ہے۔ جب عورت اور مرد ایک دوسرے کے رحمی رشتہ داروں سے حسن سلوک کر رہے ہوں گے، ایک دوسرے کے قریبیوں سے اچھے اخلاق سے پیش آ رہے ہوں گے، ان کے حقوق ادا کرنے کی کوشش کر رہے ہوں گے تو ظاہر ہے کہ میاں بیوی دونوں میں آپس میں بھی محبت اور پیار کا تعلق خود بخود بڑھے گا۔ ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی پوری کوشش کریں گے تو فرمایا کہ قربت کے رشتوں کی یعنی رحمی رشتوں کی حفاظت کر رہے ہو گے تو پھر میرے پسندیدہ ہو گے۔

پھر فرمایا کہ اپنے گھر میں ہنسی خوشی زندگی بسر کرنے والا اپنے ماحول میں مست ہو جاتا ہے کہ اردگرد کی فکر نہیں رہتی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میری پسندیدگی کے کچھ حصے تو تم نے حاصل کر لئے ہیں، کچھ کام تو تم سرانجام دے رہے ہو، میری ہدایات پر کچھ تو عمل کر رہے ہو لیکن مومن کے معیار تو بہت بلند ہیں اس لئے حسن سلوک کی اور بھی بہت ساری منازل ہیں جو طے کرنی ہیں تب تم عبادالرحمٰن کہلانے کے مستحق ہو سکتے ہو۔

ان میں سے ایک تو یہ ہے کہ یتیموں سے بھی حسن سلوک کرو، ان کا بھی خیال رکھو، ان کو معاشرے میں محرومی کا احساس نہ ہونے دو اور اس حدیث کو یاد رکھو کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والے جنت میں اس طرح ساتھ ہوں گے جس طرح دو انگلیاں ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں یتامیٰ کی خبرگیری کا بڑا اچھا انتظام موجود ہے۔

(روزنامہ الفضل 19 نومبر 2004ء)

بقیہ از صفحہ 1: جلسہ سالانہ بنگلہ دیش

عزت و ناموس کی خاطر قربانی کے لئے ہر دوسرے سے بڑھ کر تیار ہیں اور یہ قربانیاں دیتے چلے جا رہے ہیں اور موعظہ حسنہ سے لوگوں کو اسوہ رسول کی تعلیم دیتے ہیں۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے عشق رسولؐ کے بعض واقعات اور عشق رسول میں ڈوبی ہوئی بعض تحریرات بھی سنائیں۔ حضرت مسیح موعود کثرت سے درود شریف پڑھتے تھے اور اس کی تلقین بھی فرماتے تھے۔ بعض تحریرات بھی پیش فرمائیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

جو طریق رسول اللہ ﷺ نے اختیار نہیں فرمایا وہ محض فضول ہے۔ آنحضرت ﷺ سے بڑھ کر منعم علیہ گروہ کی راہ کا تجربہ کار کون ہو سکتا ہے جس پر نبوت کے سارے کمالات ختم ہو گئے۔ میرا عقیدہ ہے کہ رسول کریم ﷺ کی اتباع اور آپؐ کے نقش قدم پر چلے بغیر کوئی فیض حاصل نہیں ہو سکتا۔ سیدنا محمد ﷺ کی متابعت و پیروی و تصدیق رسالت اللہ کا محبوب بنا دیتی ہے۔ ہم کس زبان سے خدا کا شکر کریں۔ جس نے اس کمال کے نبی کی پیروی ہمارے نصیب کی۔ جو سعیدوں کی ارواح کے لئے آفتاب ہے جیسے اجسام کے لئے سورج۔ وہ اندھیرے کے وقت ظاہر ہوا اور دنیا کو اپنے نور سے روشن کر دیا۔ وہ تھکا نہ ماندہ ہوا جب تک تمام عرب کو شرک سے پاک نہ کر دیا۔ وہ اپنی سچائی کی آپ دلیل ہے۔ یہ ہمارے سامنے ہمارے بچوں کو قتل کر دیتے اور ہمارے عزیزوں کو جو دنیا کے عزیز ہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیتے اور ہمیں بڑی ذلت سے جان سے مارتے اور ہمارے تمام اموال پر قبضہ کر لیتے تو واللہ ثم واللہ ہمیں رنج نہ ہوتا اور اس قدر دل نہ دکھتا جتنا ہمارے رسول مقبول ﷺ کی توہین سے دکھا۔ ہمارا اعتقاد جو ہم اس دنیاوی زندگی میں رکھتے ہیں اور جس کے ساتھ ہم اس عالم گزران سے کوچ کریں گے یہ ہے کہ حضرت سیدنا و مولانا ﷺ خاتم النبیّین اور خیر المرسلین ہیں۔ جن کے ہاتھ سے اکمال دین ہو چکا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیرت النبی ﷺ کے اسوۂ حسنہ سے عوام الناس کی خیرخواہی اور اپنوں اور غیروں سے کمال انصاف اور عدل کے تقاضے پورے کرنے کے بعض واقعات پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ یہی وہ تعلیم ہے جس کا ہمیں حکم دیا گیا ہے اور اس طرح کے اعلیٰ اخلاق آپؐ میں پائے جانے کے بیشمار واقعات ہیں جو یہاں وقت کی کمی کی وجہ سے بیان نہیں ہو سکتے اور یہی وہ اسوہ ہے جس کی پیروی کا ہمیں دعویٰ ہے اور ہم نے دنیا کو دکھانا ہے کہ ہم نہ صرف اسی رسول عظیم کی محبت کا دعویٰ کرنے والے ہیں بلکہ اس کے اسوہ پر عمل کرنے والے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ بنگلہ دیش کے نوجوانوں کا کام ہے۔ انصار کا کام ہے اور عورتوں کا کام ہے کہ ہم اپنے آپ کو اسی اسوہ حسنہ پر قائم کریں۔ جو رسول اللہ ﷺ نے قائم کیا۔ پورے جماعتی نظام کی اصلاح کرنے کے بعد پھر پورے ملک کے کونے کونے میں اسی پیغام کو پہنچائیں۔ پس آگے بڑھیں اور زمانے کے امام کے ماننے کا حق ادا کریں۔ احمدیت کی مخالفت زوروں پر ہے۔ لیکن یہ آخری زور ہے اس کے بعد اس مخالفت کی موت ہے۔ احمدیت کے پیغام کا پھیلنا تقدیر الٰہی ہے اگر آپ نے اس کی برکات سے حصہ لینا ہے تو دعاؤں اور عمل سے اس میں اپنا حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر احمدی کو ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے اور یہ جلسہ آپ کے ایمان و ایقان میں اضافہ کرے اور احمدیت کی فتح ہمیں اپنی آنکھوں سے دیکھنا نصیب کرے۔ آیئے اب دعا کر لیں۔

دعا کے بعد حضور سٹیج پر تشریف فرما رہے اور بنگلہ دیش سے بعض نظمیں پیش کی گئیں پھر لندن سے غانین اور بنگالی احمدیوں نے نظمیں پیش کیں۔ پھر حضور نے فرمایا کہ جلسہ کی حاضری بنگلہ دیش میں 6340 اور لندن میں 1555 ہے۔ اب نماز ظہر و عصر ہو گی اور پھر کھانے کا انتظام بھی ہے۔ بعدازاں پاکستانی وقت کے مطابق ساڑھے پانچ بجے شام حضور انور تشریف لے گئے۔

بھائیوں کی مدد کریں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

تیسری ضروری چیز برادرانہ ہمدردی ہے۔ اس پر بھی خاص طور پر زور دینا چاہئے یعنی مصیبت اور مشکل کے وقت اپنے بھائیوں کی مدد کرنی چاہئے۔ بعض دفعہ بعض لوگوں کو بڑا ابتلاء آجاتا ہے گو یہ کمزوری ایمان کا نتیجہ ہوتا ہے مگر اس میں شک نہیں کہ ابتلاء آتا ہے۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ایک شخص بیمار پڑے اور کوئی اسے پوچھنے نہ آئے تو وہ ابتلاء میں پڑ جاتا ہے۔ کسی کے نہ آنے کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ اسے بیماری کا پتہ ہی نہیں ہو اس لئے یہ تجویز کرنی چاہئے کہ ہفتہ میں دو دن دوستوں کے ہاں جانے کے لئے مقرر کر لینے چاہئیں اور اس طرح باری باری سب دوستوں کے ہاں چکر لگاتے رہنا چاہئے۔ جہاں جماعتیں تھوڑی تعداد میں ہیں اور دوست ایک دوسرے سے دور دور رہتے ہیں وہاں اس قسم کی تجویز کی زیادہ ضرورت ہے اور ایک دوسرے کا تعاون کرنا ضروری ہے۔ پس ایک اس خلق کی خاص طور پر نگرانی ہونی چاہئے کہ ہفتہ میں ایک دو دن دوسروں کے گھروں پر جا کر ان سے ملاقات کی جائے اور ان کے حالات معلوم کئے جائیں تا کہ اگر کسی قسم کی مدد کی ضرورت ہو تو دی جا سکے۔

(تقریر دلپذیر۔ انوار العلوم جلد 10 ص 97)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد

نتیجہ پرچہ براہین احمدیہ حصہ پنجم

(از صفحہ 214 تا آخر)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے براہین احمدیہ حصہ پنجم نصف آخر کے کل 48404 حل شدہ پرچہ جات مورخہ 15 جنوری 2012ء تک نظارت ہذا کو موصول ہوئے۔ ان میں سے 356 ڈبل پرچے موصول ہوئے۔ یہ تعداد منہا کر کے 48048 پرچوں کا رزلٹ پیش خدمت ہے۔

سب سے پہلے موصول ہونے والے پرچہ جات

تنظیم	نام	ولدیت/زوجیت	پتہ	نمبر
پہلا پرچہ انصار	مجید احمد	چوہدری برکت علی	دارالصدر شرقی طاہر۔ ربوہ	93
پہلا پرچہ خدام	طاہر احمد کاشف	بشارت احمد درویش	ماڈل ٹاؤن۔ لاہور	93
پہلا پرچہ اطفال	عزیزم نوید احمد قمر	منور احمد قمر	کمرشل کالونی شہر۔ بہاولپور	80
پہلا پرچہ لجنہ	امۃ السلام فرح	مجید احمد	دارالصدر شرقی طاہر۔ ربوہ	88
پہلا پرچہ ناصرات	عزیزہ حامیہ سلیم	محمد سلیم شاہد	قطبہ جوڑا۔ قصور	78
پہلا پرچہ بذریعہ ای میل	بشیر احمد خان	مجید احمد خان	گوجرخان۔ راولپنڈی	90
پہلا پرچہ بذریعہ فیکس	سہیل شہزاد	رشید احمد ارشد	لطیف آباد۔ حیدرآباد	96

تعداد کے لحاظ سے تنظیموں کی پوزیشن

تنظیم	تعداد پرچہ جات	پوزیشن	حاصل کردہ فیصدی نمبر
خدام الاحمدیہ	19788	اول	73.59
انصاراللہ	15548	دوم	75.77
لجنہ اماء اللہ	12154	سوم	80.28
ناصرات الاحمدیہ	364		77.06
اطفال الاحمدیہ	194		78.36
ٹوٹل	48048		76.03

تعداد کے لحاظ سے اضلاع کی پوزیشن

نمبر شمار	ضلع/ریجن	انصار	خدام	اطفال	لجنہ	ناصرات	میزان
1	ربوہ (اول)	3073	4029	10	2348	12	9472
2	کراچی (دوم)	1333	2065	2	2328	158	5886
3	لاہور (سوم)	1887	3091	4	571		5553
4	سیالکوٹ	671	1837	2	1293	11	3814
5	فیصل آباد	1066	1333	1	197	1	2598
6	راولپنڈی	384	574	4	749	16	1727
7	اسلام آباد	388	729		338		1455
8	شیخوپورہ	686	538	5	196		1425
9	حیدرآباد	344	423	22	361	17	1167
10	سرگودہا	466	303	1	261	2	1033
11	گجرات	432	177	27	383	2	1021
12	عمرکوٹ	310	459		190	4	963
13	گوجرانوالہ	363	242	1	348	1	955
14	نارووال	400	378		2		780
15	میرپورخاص	155	359		173	17	704
16	منڈی بہاؤالدین	131	184	2	267	5	589
17	ملتان	165	219		158	1	543
18	بدین	129	190	12	135	25	491
19	بہاولنگر	227	178	1	70	10	486
20	ڈیرہ غازیخان	173	201		51		425
21	میرپور AK	102	143	1	174	1	421
22	بہاولپور	142	137	2	129	2	412
23	مظفرگڑھ	90	116	39	108	31	384
24	حافظ آباد	210	130		3	1	344
25	کوٹلی	158	171	2	10	1	342
26	خوشاب	292	44		3		339
27	ساہیوال	161	47		98		306
28	نواب شاہ	69	103	7	112	8	299
29	خانیوال	51	89	10	134	14	298
30	لیہ	122	93	2	64	2	283
31	ٹوبہ ٹیک سنگھ	260	10				270
32	اوکاڑہ	76	61		130		267
33	جہلم	99	120	1	34		254
34	قصور	96	102	5	41	5	249
35	خیرپور	64	87	5	92		248
36	لاڑکانہ	97	137	1	2	1	238
37	چکوال	38	129	1	68		236
38	لودھراں	45	104	1	72		222
39	پشاور	104	44		73		221
40	سانگھڑ	57	46	7	79	5	194
41	راجن پور	44	68	3	37	1	153
42	کوئٹہ	34	38	1	78		151
43	وہاڑی	41	57		26		124
44	بھکر	32	18	7	51	7	115
45	ہزارہ ڈویژن	10	42		56		108
46	نوشہروفیروز	33	49		26		108
47	رحیم یارخان	41	56		1		98
48	جھنگ	97					97
49	میانوالی	22	18	5	26	3	74
50	اٹک	30	17				47
51	چنیوٹ	24					24
52	سکھر	19	2		2		23
53	مظفرآباد	4			4		8
54	بیرون	1	1		2		4
	میزان	15548	19788	194	12154	364	48048

نمبروں کے لحاظ سے پوزیشن (پرچہ کے کل 100 نمبر تھے)

98 نمبر حاصل کرنے والے

نمبر شمار	نام	ولدیت/ زوجیت	پتہ	ضلع/ ریجن	تنظیم
1	عبدالمنان فیاض	حکیم محمد رمضان	آئی ایٹ ون	اسلام آباد	انصار
2	صاحبزادی امۃ القدوس	صاحبزادہ مرزا غلام احمد	حلقہ بیت المبارک	ربوہ	لجنہ
3	ڈاکٹر شوکت علی	چوہدری محمد صدیق	اورنگی ٹاؤن	کراچی	انصار
4	میاں مجید الرحمٰن حمید	میاں نذیر احمد	فیصل ٹاؤن	لاہور	انصار
5	منور احمد تنویر	چوہدری شبیر احمد	دارالصدر شرقی طاہر	ربوہ	انصار
6	زاہد مسعود خان	چوہدری عزیز مسعود خان	پیپلز کالونی نمبر 1	فیصل آباد	انصار
7	احمد حسین رانا	اقبال احمد رانا	سانگلہ ہل	شیخوپورہ	انصار
8	رحمت علی ظہور	جہان خان	شالامار ٹاؤن	لاہور	انصار
9	عفت نسرین	مرزا خلیل احمد یعقوب	ماڈل ٹاؤن ہمک	اسلام آباد	لجنہ
10	محمد اشرف کلو	محمد حسین	PAF کہوٹہ	راولپنڈی	انصار
11	سیدہ نفیسہ منور	سید منور احمد شاہ	اقبال ٹاؤن بیت التوحید	لاہور	لجنہ
12	سید منور احمد شاہ	سید مختار احمد شاہ	اقبال ٹاؤن بیت التوحید	لاہور	انصار
13	انتصار احمد ازکی	چوہدری سلطان احمد	G-10 وسطی	اسلام آباد	انصار
14	سیدہ نصرت جہاں	سید ناصر محمود شاہ	حیات آباد	پشاور	لجنہ
15	سیدہ امۃ الرؤف	سید تاثیر مجتبیٰ	حلقہ بیت المبارک	ربوہ	لجنہ
16	لیفٹیننٹ کرنل (ر) پیرزادہ نعیم احمد جاوید	پیرزادہ سلطان عالم ہاشمی	ناصر ہال	گجرات	انصار
17	ملک محمود احمد اعوان	ملک کرم الٰہی اعوان	ڈیرہ اسماعیل خان	بھکر	انصار
18	انتصار احمد ملک	انوار احمد ملک	ٹیکسلا	راولپنڈی	خدام
19	مرزا رفیق احمد	مرزا بشیر احمد	بیت الحمد گوالمنڈی	راولپنڈی	انصار
20	عالیہ شعیب ہاشمی	شعیب احمد ہاشمی	گلشن اقبال غربی	کراچی	لجنہ
21	ڈاکٹر منیر حسین چوہدری	چوہدری عزیز حسین	شہر محلہ شاہ حسین	گجرات	انصار
22	نصیر احمد	شریف احمد ناصر	لالہ زار واہ کینٹ	راولپنڈی	انصار
23	مبارک انور ندیم	بشیر احمد گوندل	بیت المحمود واہ کینٹ	راولپنڈی	انصار
24	خالد سیف	عباد خان	بارہ کہو	اسلام آباد	انصار
25	مجیب احمد قاسم	احمد علی اسلم	دارالفتوح شرقی	ربوہ	انصار

97 نمبر حاصل کرنے والے

نمبر شمار	نام	ولدیت/ زوجیت	پتہ	ضلع/ ریجن	تنظیم
1	امۃ الرؤف	محمد سلیم	ماڈل ٹاؤن ٹیکسلا	راولپنڈی	لجنہ
2	فرقان احمد	محمد اسحاق	دارالعلوم جنوبی احد	ربوہ	خدام
3	خواجہ ناصر احمد	خواجہ محمد یوسف	کوہ نور	راولپنڈی	خدام
4	محمد یوسف بقاپوری	محمد اسماعیل بقاپوری	F-7/3	اسلام آباد	انصار
5	احمد عرفان صادق	ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ	شہر	چکوال	انصار
6	محمد رئیس الدین خان	پیام شاہجہانپوری	دارالنور	فیصل آباد	انصار
7	ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ	محمد ادریس	فیکٹری ایریا شاہدرہ	لاہور	انصار
8	داؤد احمد شاکر	فضل دین بٹ	ننکانہ شہر	شیخوپورہ	انصار
9	شیخ افضل الحق	شیخ فضل الحق	لالہ رخ واہ کینٹ	راولپنڈی	انصار
10	فہیم احمد پم	عبدالرحمٰن شاکر	واہ کینٹ/گدوال	راولپنڈی	انصار
11	نور الٰہی بشیر	فضل الٰہی بشیر	گلشن پارک غربی	لاہور	انصار
12	مسرت جبین	منور احمد تنویر	دارالصدر شرقی طاہر	ربوہ	لجنہ
13	ظفر خان مبشر	ماسٹر سعد خان	گلستان جوہر جنوبی	کراچی	انصار
14	نصرت نعیم	محمد نعیم	ڈنڈوت آر-ایس	جہلم	لجنہ
15	شریف احمد اشرف	حافظ احمد علی	دارالعلوم غربی خلیل	ربوہ	انصار
16	چوہدری شریف احمد ورک	ایم-عبداللطیف	اولڈ سول لائنز کلیار ٹاؤن	سرگودہا	انصار
17	نور جہان زادہ	مشتاق زادہ	حیات آباد	پشاور	لجنہ
18	ذکیہ بیگم	قریشی مظفر احمد	دارالرحمت شرقی راجیکی	ربوہ	لجنہ
19	حافظ محمد طلحہ ملک	محمد افضال اظہر ملک	چمن آباد/گنج بھاٹہ	راولپنڈی	خدام
20	فرح دیبا	انوار احمد ملک	ٹیکسلا	راولپنڈی	لجنہ
21	عطیہ رحمٰن	مبارک انور ندیم	بیت المحمود واہ کینٹ	راولپنڈی	لجنہ
22	سعید احمد	محمد رفیق ناطق	بیت الحمد واہ کینٹ	راولپنڈی	انصار
23	عبدالمالک	عبدالغفار	دارالنصر شرقی نور	ربوہ	انصار
24	وسیم احمد شاکر	عبدالرحمٰن شاکر	واہ کینٹ	راولپنڈی	انصار
25	سیدہ رضوانہ بخاری	سید زاہد بخاری	جوہر ٹاؤن	لاہور	لجنہ
26	راجہ بصیر احمد ابصار	راجہ منیر احمد	دارالصدر شمالی ہدیٰ	ربوہ	انصار
27	مبارک احمد اعوان	صوفی رحمت	شہر حلقہ شمالی	پشاور	انصار
28	ناصر احمد	ملک منیر احمد طاہر	سیٹلائٹ ٹاؤن	راولپنڈی	خدام

96 نمبر حاصل کرنے والے

نمبر شمار	نام	ولدیت/ زوجیت	پتہ	ضلع/ ریجن	تنظیم
1	سہیل شہزاد	رشید احمد ارشد	لطیف آباد	حیدرآباد	خدام
2	چوہدری رشید احمد	چوہدری خوشی محمد	چک 543 ای بی بورے والا	وہاڑی	انصار
3	قمر احمد طاہر	عطاء خاں	چپ بورڈ فیکٹری	جہلم	انصار
4	سعید احمد ایاز	سبحان علی	سانگلہ ہل	شیخوپورہ	انصار
5	طارق محمود کھوکھر	چوہدری دین محمد	تونسہ شریف	ڈیرہ غازی خان	انصار
6	ملک عبدالسلام	ملک محمد اسماعیل	مراد آباد	سرگودھا	انصار
7	عبدالمالک خاں	چوہدری عبدالحی خان	ماڈل کالونی	کراچی	انصار
8	عصمت قمر	نعمت علی	شہداد پور	سانگھڑ	خدام
9	ضیاء بٹر	جہان خاں	بیت التوحید	لاہور	انصار
10	چوہدری نصیر احمد وڑائچ	چوہدری محمد خاں	چک 46 شمالی	سرگودہا	انصار
11	منیر احمد شاہین	جان محمد	رحمان کالونی	ربوہ	خدام
12	ندیم احمد صدیقی	شمیم احمد صدیقی	ٹاؤن شپ	لاہور	انصار
13	محمد اشرف تارڑ	عبدالغنی تارڑ	کولوتارڑ	حافظ آباد	انصار
14	امان قریشی	محمد عبد قریشی	نیکا پورہ	سیالکوٹ	انصار
15	غلام رسول	محمد امین	رچنا ٹاؤن	لاہور	انصار
16	ہومیو ڈاکٹر بشیر حسین تنویر	چوہدری نذیر حسین	دارالحمد سمن آباد	فیصل آباد	انصار
17	محمد سلیم جاوید	میاں فضل کریم	لالہ رخ واہ کینٹ	راولپنڈی	انصار
18	حمدی محمود	طارق محمود کھوکھر	تونسہ شریف	ڈیرہ غازی خان	لجنہ
19	قانتہ گلزار	ڈاکٹر گلزار احمد	وحدت کالونی	لاہور	لجنہ
20	صادق مجید	غلام محمد عبد	لالہ رخ واہ کینٹ	راولپنڈی	انصار
21	شاہانہ حفیظ	عبدالحفیظ	گلشن اقبال غربی	کراچی	لجنہ
22	آمنہ شعیب ہاشمی	شعیب احمد ہاشمی	گلشن اقبال غربی	کراچی	لجنہ

23	فوزیہ سباط	عبدالسلام خالد	کھاریاں	گجرات	لجنہ
24	سیدہ ثناء شاہ	سید شبیر حسین شاہ	دارالنصر وسطی۔ٹبہ	ربوہ	لجنہ
25	محمد کریم خان	ملک محمد شفیع	آفیسرز کالونی واہ کینٹ	راولپنڈی	انصار
26	مبشر احمد طاہر	احمد دین	واہ کینٹ/گدوال	راولپنڈی	انصار
27	بشریٰ کنول	چوہدری محمد اشرف	شادمان	گجرات	لجنہ
28	توقیر احمد ملک	ایوب احمد ملک	لالہ رخ واہ کینٹ	راولپنڈی	انصار
29	محمود الحق	شیخ فضل حق	واہ کینٹ شرقی	راولپنڈی	انصار
30	منور احمد خالد	بشیر احمد گوندل	بیت المحمود واہ کینٹ	راولپنڈی	انصار
31	محمد نعیم	فضل کریم	ڈنڈوت آر-ایس	جہلم	انصار
32	ایم اے لطیف شاہد	فضل الرحمٰن	E-11	اسلام آباد	انصار
33	قاضی محمد اجمل		PWD	اسلام آباد	انصار
34	شیخ محمد نعیم الدین	محمد الدین	دارالنور	فیصل آباد	انصار
35	ذرینہ پروین	مبارک احمد بھٹی	F-7/3 احمدیہ بیت الذکر	اسلام آباد	لجنہ
36	شیخ اعجاز احمد	شیخ محمد شفیع	جوہر ٹاؤن	لاہور	انصار
37	امۃ الحلیم شاہدہ	مولوی احمد علی اسلم	شعبہ مصباح لجنہ مرکزیہ	ربوہ	لجنہ
38	رفیع احمد طاہر	مقبول احمد	سانگلہ ہل	شیخوپورہ	انصار
39	محمد علی کلھوڑو	عبدالمومن کلھوڑو	گوٹھ غلام محمد چیمہ	خیر پور	خدام
40	بشارت احمد طاہر	مرزا برکت علی	کھاریاں	گجرات	انصار
41	چوہدری محمد لطیف انور	چوہدری محمد شریف	مغلپورہ	لاہور	انصار
42	محمد سفیر		مجلس محمود	اسلام آباد	خدام
43	ندا مریم	نعیم احمد ملک	لالہ رخ واہ کینٹ	راولپنڈی	لجنہ
44	امۃ الواسع	امجد احمد	ہاؤسنگ سوسائٹی	کراچی	لجنہ
45	شریف احمد	مولوی صالح محمد	G-10/1	اسلام آباد	انصار
46	احسان الحق قمر	عبدالرزاق	والٹن-ڈیفنس	لاہور	انصار
47	ڈاکٹر رمضان محمد زاہد	چوہدری محمد شفیع	مغلپورہ ساہواڑی	لاہور	انصار
48	چوہدری محمد امین	چوہدری غلام احمد	امیر پارک	گوجرانوالہ	انصار
49	مبارک احمد بھٹی	محمد صدیق بھٹی	F-6/7	اسلام آباد	خدام
50	امۃ المتین	نصیر احمد	لالہ زار واہ کینٹ	راولپنڈی	لجنہ
51	شازیہ منصور	منصور احمد	جوہر ٹاؤن بیت النور	لاہور	لجنہ
52	امینہ بیگم	میاں محمد اسحاق	قاسم پورہ شہر	گجرات	لجنہ
53	عمارہ	مظفر شاہ	سیٹلائٹ ٹاؤن شہر	میر پور خاص	لجنہ
54	امۃ الحنیف جاوید	عبدالکریم جاوید	G-8/2 شمالی	اسلام آباد	لجنہ
55	ربیعہ ارشد	چوہدری محمد ارشد	شادمان	گجرات	لجنہ
56	خالد مسعود خان	ملک علی احمد خان	فیصل ٹاون	لاہور	انصار
57	امۃ الجمیل	بشیر الدین	گلستان جوہر جنوبی	کراچی	لجنہ
58	منصورہ ناصر	ڈاکٹر شریف ناصر	E بلاک سٹلائٹ ٹاؤن	راولپنڈی	لجنہ
59	محمد رفیق بٹ	محمد حسین بٹ	دھمیال کیمپ	راولپنڈی	انصار
60	صائمہ مجیب	مجیب احمد قاسم	دارالفتوح شرقی	ربوہ	لجنہ
61	منیر الدین بھٹی	احمد دین بھٹی	گلشن جامی	کراچی	انصار
62	انجینئر ارشاد احمد	ڈاکٹر محمد نوشاد	شہر شمالی	پشاور	انصار
63	میجر (ر) عبدالرزاق	محمد عیسیٰ خاں	I-10/2	اسلام آباد	انصار

ایسے احباب جماعت کے پرچے بھی موصول ہوئے جو بیمار تھے لیکن باوجود بیماری اور انتہائی معذوری کے پرچہ حل کر کے بھجوایا۔ نیز ان میں وہ احباب بھی شامل ہیں جو پڑھ نہیں سکتے تھے انہوں نے شرکت کے لئے پرچہ سن کر بھجوایا۔ اس کے علاوہ 56 پرچے ایسے وصول ہوئے جن پر نام یا ایڈریس درج نہ تھا۔

13 فوٹو کاپیاں موصول ہوئیں۔ 11 پیپرز خالی موصول ہوئے جن پر صرف نام پتہ درج تھا۔

☆ تمام احباب و خواتین جنہوں نے پرچے حل کر کے بھجوائے ہیں ان کو چند روز تک اسناد بھجوادی جائیں گی وہ اپنے حلقہ کے مربی سے حاصل کر لیں۔ مرکز سے رابطہ کی ضرورت ہو تو فون 047-6212220 اور موبائل 03426922533 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ نظارت کا ای۔میل nazarat.markazia@saapk.org ہے۔

حضرت مسیح موعود کی یہ بھی خواہش تھی کہ ''سب دوستوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہماری کتب کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں''۔ یہ حضرت مسیح موعود کی خواہش ہی نہیں بلکہ آپ نے تاکید کی ہے اور کتب کو پڑھنا ضروری قرار دیا ہے۔ اس لئے سب احباب کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ ہر روزہ معمول بنالیں۔ براہین احمدیہ حصہ پنجم کا فائنل پرچہ 2 جنوری 2012ء کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ امید ہے آپ فائنل پرچہ کے امتحان میں بھی شامل ہوں گے۔

جذبہ قربانی

جب باندھ لیا ہے سر پہ کفن جب خود ہی قبریں کھودی ہیں
پھر تلواروں سے کیا ڈرنا وہ جوش بڑھایا کرتی ہیں

کیا سج کے عبادت کو وہ گئے کس دھج سے کٹے سر سجدے میں
یہ قبریں روضۂ جنت ہیں شہداء کو بھایا کرتی ہیں

جب وقت شہادت آ جائے میری ماں سے کہنا مت روئے
شہداء کی مائیں روتی نہیں وہ جشن منایا کرتی ہیں

شمشیر کے بادل اٹھتے ہیں تو خون کے قطرے گرتے ہیں
سوتی نہیں مائیں غازیوں کی وہ کفن بنایا کرتی ہیں

یہ ظلم وجفا کے بادل ہی رحمت کی برکھا لاتے ہیں
اور مائیں ایسے شیروں کی بس صبر دکھایا کرتی ہیں

جب خون کی بوندیں ملتی ہیں صحرا میں بہاریں لاتی ہیں
تب وہ کلیاں کھلتی ہیں جو گلشن مہکایا کرتی ہیں

جو حق کی راہ میں مرتا ہے وہ مر کے بھی کب مرتا ہے
ان قوموں پہ عادسؔ فخر کرے گردن جو کٹایا کرتی ہیں

بہرام خان عادسؔ

پھلوں اور دیگر غذاؤں کا جسم کی نشوونما میں کردار

نام	روزانہ جسمانی ضرورت	غذائی ذرائع	جسم میں کارکردگی اور فوائد	کمی سے ہونے والی بیماریاں
وٹامن A Retional	750 مائیکروگرام	جگر، گردے، دودھ، انڈے کی زردی، سبز سبزیاں، زرد پھل، آم، پپیتا، گاجر، مچھلی کا تیل، مکھن، بادام	جلد کی بیرونی اور اندرونی سطح اور جھلیوں کی افزائش، بینائی کی تقویت، چہرے کی خوبصورتی	نظر کی خرابی، آنکھوں کی جھلیوں میں کمزوری، شب کوری، جلدی اور اندرونی جھلیوں کی کمزوری
وٹامن D Retional	5-10 mg سورج کی روشنی	جگر، دودھ، مچھلی کا تیل، زردی، وٹامن D-7 جسم خود بناتا ہے جو سورج کی روشنی سے مل کر D میں تبدیل ہوجاتی ہے۔ D-7 ہائیڈ روکولیسٹرول کہلاتی ہے	ہڈیوں اور دانتوں کی مضبوطی، کیلشیم اور فاسفورس (C+K) کو جذب کرنے کا کام کرتی ہے	بچوں میں ریکٹ اور بڑوں میں Ostenmatacia پیدا کرتی ہے، ہڈیوں کی کمزوری، دانتوں کی بیماریاں
وٹامن E (ٹوکوفیرول)	8-10 mg	سبزیات کا تیل، سبز پتوں والی سبزیاں، دودھ، لسی، زردی، مونگ پھلی، اخروٹ، اناج، مٹر، لوبیا، بادام، کالی دال، کیلا	دیگر وٹامن A اور D کی کارکردگی کو بہتر بناتی، جلد کی تمام جھلیوں کو طاقت دیتی ہے، چہرے کی جھریاں اور کمزور جلد کو خوبصورت بناتی ہے۔ خون میں سرخ ذرات کی افزائش اور حفاظت کرتی ہے	جلدی بیماریاں، خون کی کمی، پٹھوں میں درد اور کھچاؤ، بدن اور چہرے پر جھریاں، اعصابی نظام کی خرابی، چال میں ٹیڑھا پن
وٹامن K	50-150 mg	سویا بین، دالیں، ویجی ٹیبل آئل، گندم، سبزی، مچھلی، کیلا	خون کے جماؤ اور رطوبت کے اخراج کے لئے ضروری	خون میں قوت مدافعت کی کمی، خون کو پتلا کرتی ہے
وٹامن B1	01 mg	جگر، گردے، گوشت، دال، اناج، آلو، اخروٹ، مونگ پھلی، مچھلی	بدن میں نشاستہ کے معاملات کو بہتر بناتی ہے، بھوک اور ہاضمہ کی بہتری اور اعصاب کی بہتر صحت مندی کے لئے لازمی جزو ہے	دل کی دھڑکن تیز ہوتی ہے، جسم میں پانی پڑ جاتا ہے، تمام پٹھے کمزور ہوتے ہیں، جلد کی رنگت بدل جاتی ہے
وٹامن B2	1-2 mg	دودھ، سبز پتوں کی سبزیاں، گوشت، دالیں، اناج	خلیات کی دیواروں کی تشکیل، جسم کی نشوونما، آنکھوں اور جلد کی بیماریاں	منہ میں چھالے، زبان کی سرخی اور سوزش، جلد کی خارش، چہرے اور پیشاب کی جگہوں پر خصوصی خارش
وٹامن B6	2 mg	جوار، جئی کا دلیہ، اناج کا چوکر، دودھ، زردی، دالوں کے چھلکے اور دالیں	پروٹین کے خلیوں کی افزائش اور نظام انہضام میں مد	خون کی کمی، ہاتھوں پیروں کا سن ہونا، بدن کی کمزوری
وٹامن B12	2-5 mg	گوشت، دودھ، دودھ سے بنی اشیاء، مچھلی	خلیوں میں مضبوطی، انسانی جسم میں موروثی جین بنانے میں مددگار، اعصاب کی صحتمندی	خون کی کمی، اعصابی کمزوری
وٹامن C	30 mg	ترشاوہ پھل، ٹماٹر، بند گوبھی، خربوزہ، اناس، امرود، آملہ، لسی	آئرن کو جذب کر کے جسم کو مضبوط بناتی اور زخموں کو مندمل کرتی ہے، تمام خلیوں کی مضبوطی	جلدی خشکی، زخم کو آرام نہ آنا، زکام، نزلہ
نایاسین	15-20 mg	مچھلی، جگر، گوشت، پولٹری گوشت، مونگ پھلی، اخروٹ، دودھ، دالیہ، دالیں	نشاستہ، پروٹین اور چربی کو ہضم کرنے میں مد، گردوں کو طاقت	پیچش، جلدی خارش، یادداشت کی کمزوری، پیلا پن، یرقان کی علامت
فولک ایسڈ	300 mg	سبز پتوں والی سبزیاں، گندم، انڈہ، مچھلی، لوبیا، کالی دال، پیاز، لہسن	بدن میں نیوکلک ایسڈ بناتا ہے، خون کے سرخ ذرات کی افزائش	خون اور خون میں سرخ ذرات کی کمی، اینیمیا اعصابی کھچاؤ
کیلشیم	500 mg	دودھ، دودھ کی مصنوعات، مچھلی، خشک میوہ، پتوں والی سبزیات	جسم کے منرل کی کل مقدار کا 39 فیصد، دل کو آکسیجن کو بہتر فراہمی کے لئے ضروری	دانتوں کا ٹوٹنا، ماس خورہ
فاسفورس	350 mg	گوشت انڈہ، مچھلی، دودھ، مونگ پھلی، اخروٹ، دالیں، اناج	بدن میں ہڈی سازی، ہڈی کا گودا، نشاستہ، پروٹین اور چربی کو ہضم کرتا ہے، ہر خلئے میں موجودگی	اعصابی اور عضلاتی نظام کمزوری، گردے کی خرابی، ہڈیوں کا ٹوٹنا
آئرن	3-4 mg	گوشت، دلیہ، گنا، خشک میوہ، لوبیا، دالیں، زردی	ہیموگلوبین کی تشکیل، تمام خلیوں میں آکسیجن کی فراہمی، خون کے سرخ ذرات کی تشکیل	قوت مدافعت میں کمی، خون کے سرخ ذرات کی کمی، اینیمیا، یادداشت کی کمزوری، تھکاوٹ، چکر آنا
سوڈیم	70-220 mm ملی مول	سبز پتوں والی سبزیاں، نمک، گوشت، خشک میوہ، اخروٹ	جسم میں پانی کا توازن قائم رکھتا ہے، دل کی نارمل دھڑکن بناتا ہے	بلڈ پریشر کی کمی، دھڑکن دل کی بے قاعدگی
پوٹاشیم	80-150 mm	جو، مکئی، گندم نیز کالے چنے، مٹر، کشمش، کیلا، مونگ پھلی، کافی، چائے	تمام خلیوں میں موجود ہوتی ہے، ہڈیوں، دل اور اعصاب کی مضبوطی کے لئے ضروری	ڈپریشن، عضلات کی کمزوری، تھکاوٹ، دل کی بے ترتیب دھڑکن
میگنیشیم	15-20 mm	سبز پتوں والی سبزیاں، دودھ، دودھ کی مصنوعات	بدن میں تمام خلیوں کے بننے کے لئے لازمی	قد کا رکنا، ہاتھ کانپنا، رعشہ، اعصابی نظام کی کمزوری، جھٹکے دورے

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم رانا عمران اجمل خاں صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل وکرم سے مورخہ 24 دسمبر 2011ء کو خاکسار کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تابش عمران عطا فرمایا ہے جو اللہ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم رانا محمد اجمل خاں صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، لائق، خادم دین، والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم جمیل احمد انور صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ مکرم اطہر احمد نظام صاحب معزز الیکٹرونکس گولبازار ربوہ مورخہ 29 جنوری 2012ء کو 61 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مورخہ 31 جنوری کو بعد نماز ظہر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین عمل میں آئی جہاں قبر تیار ہونے پر محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی نے دعا کروائی۔ مرحومہ محترم محمد اسحٰق ارشد صاحب مرحوم احمدیہ ماڈرن سٹور گولبازار ربوہ کی بیٹی تھیں۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے پنجوقتہ نماز، تلاوت اور تہجد کی پابند تھیں۔ چندوں میں بہت پابند اور اول وقت میں ادا کرنے والی تھیں۔ ہومیو ڈاکٹر تھیں اور خدمت خلق کا عظیم جذبہ اپنے اندر رکھتی تھیں۔ طاہر ہومیو کلینک میں بھی خدمات کی توفیق پائی۔ آپ کا اپنا ذاتی الشفاء ہومیو کلینک تھا جس میں غریبوں اور مستحق افراد کو فری دوائی دیتی تھیں۔ بیوت الحمد فری ہومیو ڈسپنسری میں بھی گزشتہ آٹھ سال سے ہر جمعہ کے روز جاتیں اور مریضوں کو دوا دیتی تھیں۔ لجنہ اماء اللہ پاکستان میں بھی خدمات کی توفیق پائی۔ شادی سے قبل حضرت چھوٹی آپا کے ساتھ بھی خدمات کی توفیق پائی۔ شادی کے بعد کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ کی دس سال صدر لجنہ رہیں اور خدا کے فضل سے یہ مجلس دس سال اول آتی رہی۔ ربوہ آنے کے بعد لجنہ پاکستان میں مختلف شعبہ جات میں خدمت کی توفیق ملی اور سات سال نائبہ جنرل سیکرٹری کے طور پر بھی خدمات کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہمدردی خلق کا ایک خاص جذبہ عطا کیا تھا۔ عزیز رشتہ دار تو اپنی جگہ غیر کے دکھ اور تکلیف میں اس کا اپنا بن کر شریک ہوتیں۔ اور اس کی تکلیف کو جس حد تک ممکن ہوتا مداوا کرتیں۔ آپ نے سوگواران میں خاوند محترم کے علاوہ تین بچے خاکسار، محترمہ ڈاکٹر نبیلہ قدسیہ صاحبہ اور محترم انجینئر عطاء الغالب صاحب چھوڑے ہیں۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں اور اپنا تمام وصیت کا چندہ اپنی زندگی میں ہی ادا کر چکی تھیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت مورخہ 30 جنوری 2012ء کو بعد نماز ظہر آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت، بلندی درجات نیز ہم سب پسماندگان کو اپنی والدہ کی نیکیوں کو ہمیشہ جاری رکھنے کی توفیق پانے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مستحق طلباء کی امداد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

"اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔"

(خطبات ناصر جلد اول صفحہ 85)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں مجھے بتائیں انشاء اللہ کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔"

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 145)

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

"طلبہ کی امداد کا ایک فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالب علم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔"

(الفضل انٹرنیشنل 26 اکتوبر 2007ء)

پس آیئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کیلئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ "امداد طلبہ" کے نام سے قائم ہے۔ اس کے ذریعہ یکم جولائی 2009ء سے جون 2010ء تک 6 ہزار 485 طلباء و طالبات کو وظائف اور 338 طلباء وطالبات کو کتب مہیا کی گئیں۔

یہ شعبہ مخیر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری وسیکنڈری: 8 سے 10 ہزار روپے تک سالانہ
2۔ کالج لیول: 24 سے 36 ہزار روپے تک سالانہ
3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات: ایک سے 3 لاکھ روپے تک سالانہ

سینکڑوں طلبہ جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کیلئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد "امداد طلبہ" میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

PH:0092 47 6212473
Mob:0092 332 7079462
0092 333 6707153
E-Mail:ntaleem@gmail.com
URL:www.nazarattaleem.org

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کی دینی خدمات کا تذکرہ

حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کے متعلق روزنامہ الفضل 13 اکتوبر 2011ء صفحہ 7 پر ایک مختصر نوٹ شائع ہوا تھا۔ اب ان کے بیٹے مکرم منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف لندن نے اس ضمن میں بعض معلومات کا اضافہ کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں۔

حضرت والد صاحب 17 مارچ 1928ء سے لے کر ستمبر 1931ء تک فلسطین، مصر اور بلاد عربیہ میں (ہیڈکوارٹرز حیفا) خدمات انجام دینے سے قبل 27 جون 1925ء کو قادیان سے اور یکم جولائی 1925ء کو ممبئی سے بذریعہ بحری جہاز روانہ ہو کر (شام کیلئے) 18 جولائی کو دمشق پہنچے (جبکہ 13 جولائی کو بیت المقدس پہنچے تھے) 23 دسمبر 1927ء کو قاتلانہ حملہ میں شدید زخمی ہوئے اور بعد ازاں حکومت فرانس کے حکم پر جو شام پر حکمران تھی، حضرت المصلح الموعود کے ارشاد پر 17 مارچ 1928ء کو حیفا پہنچے۔ بلاد عربیہ سے 30 ستمبر 1931ء کو براستہ مصر روانہ ہو کر اکتوبر 1931ء میں واپس قادیان پہنچے۔

فروری 1936ء میں انگلستان تشریف لے گئے اور 11 اگست 1946ء کو لندن سے روانہ ہو کر بلاد عربیہ میں ضروری امور کی انجام دہی کے بعد 11 اکتوبر 1946ء کو (قریباً 11 سال بعد) کراچی پہنچنے کے بعد قادیان 15 اکتوبر 1946ء کو پہنچے۔ آپ نومبر 1938ء سے مولانا عبدالرحیم درد صاحب کی قادیان روانگی کے بعد انگلستان مشن کے انچارج مقرر ہوئے۔

خاکسار کینیڈا میں امیر و مربی انچارج 1980ء تا 1985ء رہنے سے قبل جولائی 1973ء تا اکتوبر 1980ء انگلستان میں بھی بطور نائب امام بیت الفضل لندن و مربی سلسلہ خدمات انجام دیتا رہا ہے۔

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد
صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ 041-2614838
شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ 041-8549093
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن
بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

پاکستان نے عالمی نمبرون کرکٹ ٹیم انگلینڈ کو وائٹ واش کردیا

دبئ اور ابوظہبی میں ہونے والی پاک انگلینڈ ٹیسٹ سیریز میں پاکستانی ٹیم نے نئ تاریخ رقم کرتے ہوئے انگلینڈ کو تینوں ٹیسٹ میچوں میں شکست دے کر کلین سوئیپ مکمل کر لیا۔ 105 سال کی تاریخ میں یہ پہلی مرتبہ ہے کہ کوئی ٹیم پہلی اننگز میں کم اسکور بنانے کے باوجود ٹیسٹ میچ جیت گئی۔ یہ پاکستانی ٹیم کا بیرون ملک پہلا کلین سوئیپ ہے۔ پاکستانی آف سپنر سعید اجمل نے بہترین بولنگ کرتے ہوئے 24 وکٹیں حاصل کیں اور مین آف دی سیریز قرار پائے۔

درخواست دعا

مکرم ہومیوڈاکٹر لیاقت علی خان صاحب صوفی ہومیو شفاخانہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ کچھ عرصہ قبل اسلام آباد سے بذریعہ کار ربوہ آتے ہوئے ہماری گاڑی الٹ جانے کی وجہ سے مجھے، میری اہلیہ اور دو بیٹیوں کو شدید چوٹیں لگی تھیں۔ تاہم خدا تعالیٰ نے ہمیں محفوظ رکھا۔ خدا تعالیٰ نے مجھے اور میرے اہل خانہ کو غیر معمولی شفاء عطا کی۔ اب خدا نے اتنا فضل کر دیا ہے کہ اب میں اپنے گھر کے صحن میں چہل قدمی کرتا ہوں۔ اللہ ان سب احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے خاکسار کیلئے دعا کی اور خیریت اور دریافت کی۔ تمام احباب جماعت سے یہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی خاص رحمت سے ہماری تکلیفیں دور کر دے اور آئندہ بھی اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔فروری

طلوع فجر	5:29
طلوع آفتاب	6:54
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:51

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837
Mob:03007700369

The New Paradise Academy
ربوہ میں ایک اور نئے تعلیمی ادارے کا آغاز
(نظارت تعلیم کی اجازت سے)
یکم فروری 2012ء سے داخلے کا آغاز
1-Class Play Group To 8th
2- Specical Facilty of Pick & Drop For Students & Teachers,
3- Computer Special Facilty for Play Group to Prep
ایڈریس: مسرور ٹاؤن نصرت آباد ساہیوال روڈ ربوہ
فون: 0332-7056211 پرنسپل حافظ عطیہ الجلیل

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی
زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
047-6212515
0300-7703500

FR-10